33634 ـ قبر آخری ٹھکانہ نہیں ہے

سوال

جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اخبارات اور جرائد اور خبروں میں اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے آخری ٹھکانے کی طرف منتقل ہو گیا، تو کیا قبر آخری ٹھکانہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی تیسویں پارہ کی تفسیر میں کہتےہیں:

قبریں آخری منزل نہیں بلکہ یہ تو ایك مرحلہ ہے، ایك اعرابی اور دیہاتی شخص نے مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کی تلاوت سنی:

تمہیں كثرت كے ساتھ جمع كرنے نے ہلاك كرديا، حتی كہ تم نے قبروں كی زیارت كرلی.

تو وہ دیہاتی کہنے لگا: اللہ کی قسم زیارت کرنے والا کبھی مقیم نہیں ہو سکتا.

تو اس طرح اس دیہاتی نے اپنی فطرت سے یہ بات جان لی کہ ان قبروں کے پیچھے بھی کوئی اور ٹھکانہ ہے، کیونکہ یہ بات تو معلوم ہے کہ زیارت کرنے والا شخص زیارت کر کے چلا جاتا ہے، تو اس سے ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم مجلات اور اخباروں میں پڑھتے ہیں کہ فلاں شخص فوت ہو گیا اور اسے اس کی آخری آرام گاہ منتقل کر دیا گیا، تو کلمہ بہت بڑی غلطی ہے، اور اس کا مدلول اللہ عزوجل کے ساتھ اور یوم آخرت کے ساتھ کفر ہے.

کیونکہ جب آپ قبر کو آخری آرام گاہ اور ٹھکانا بنائیں گے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ اس کے بعد کوئی چیز نہیں، اور جو شخص یہ نظریہ رکھتا ہے کہ قبر آخری ٹھکانہ ہے اور اس کے بعد کچھ نہیں وہ کافر ہے، لھذا آخری ٹھکانہ یا تو جنت ہے یا جہنم. اھـ.